روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ہفتہ 22 اپریل 2006ء 23 ربیع الاول 1427 ہجری 22 شہادت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 86

پہلے وضو

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا۔

جب تم نماز کیلئے کھڑے ہو تو اچھی طرح وضو کرو پھر قبلہ رخ کھڑے ہو جاؤ اور تکبیر کہو۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب وجوب قراءۃ الفاتحہ حدیث نمبر:602)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جس قادر مطلق نے روح کو قدرت کاملہ کے ساتھ جسم میں سے ہی نکالا ہے اس کا یہی ارادہ معلوم ہوتا ہے کہ روح کی دوسری پیدائش کو بھی جسم کے ذریعہ سے ہی ظہور میں لاوے۔ روح کی حرکتیں ہمارے جسم کی حرکتوں پر موقوف ہیں۔ جس طرف ہم جسم کو کھینچتے ہیں روح بھی بالضرور پیچھے پیچھے کھنچی چلی آتی ہے اس لئے انسان کی طبعی حالتوں کی طرف متوجہ ہونا خدا تعالیٰ کی سچی کتاب کا کام ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف نے انسان کی طبعی حالتوں کی اصلاح کے لئے بہت توجہ فرمائی ہے۔ اور انسان کا ہنسنا، رونا، کھانا، پینا، پہننا، سونا، بولنا، چپ ہونا، بیوی کرنا، مجرد رہنا، چلنا ٹھہرنا اور ظاہری پاکیزگی غسل وغیرہ کی شرائط بجالانا اور بیماری کی حالت اور صحت کی حالت میں خاص خاص امور کا پابند ہونا ان سب باتوں پر ہدائتیں لکھی ہیں اور انسان کی جسمانی حالتوں کو روحانی حالتوں پر بہت ہی مؤثر قرار دیا ہے۔ اگر ان ہدایتوں کو تفصیل سے لکھا جائے تو میں خیال نہیں کرسکتا کہ اس مضمون کے سنانے کے لئے کوئی وقت کافی مل سکے۔

میں جب خدا کے پاک کلام پر غور کرتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ کیونکر اس نے اپنی تعلیموں میں انسان کو اس کی طبعی حالتوں کی اصلاح کے قواعد عطا فرما کر پھر آہستہ آہستہ اوپر کی طرف کھینچا ہے اور اعلیٰ درجے کی روحانی حالت تک پہنچانا چاہا تو مجھے یہ پُر معرفت قاعدہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ اول خدا نے یہ چاہا ہے کہ انسان کو نشست برخاست اور کھانے پینے اور بات چیت اور تمام اقسام معاشرت کے طریق سکھلا کر اس کو وحشیانہ طریقوں سے نجات دیوے اور حیوانات کی مشابہت سے تمیز کلی بخش کر ایک ادنیٰ درجہ کی اخلاقی حالت جس کو ادب اور شائستگی کے نام سے موسوم کر سکتے ہیں۔ سکھلاوے۔ پھر انسان کی نیچرل عادات کو جن کو دوسرے لفظوں میں اخلاق رذیلہ کہہ سکتے ہیں۔ اعتدال پر لاوے تا وہ اعتدال پا کر اخلاق فاضلہ کے رنگ میں آجائیں۔ مگر یہ دونوں طریقے دراصل ایک ہی ہیں کیونکہ طبعی حالتوں کی اصلاح کے متعلق ہیں صرف ادنیٰ اور اعلیٰ درجہ کے فرق نے ان کو دو قسم بنا دیا ہے۔ اور اس حکیم مطلق نے اخلاق کے نظام کو ایسے طور سے پیش کیا ہے کہ جس سے انسان ادنیٰ خلق سے اعلیٰ خلق تک ترقی کر سکے۔

اور پھر تیسرا مرحلہ ترقیات کا یہ رکھا ہے کہ انسان اپنے خالق حقیقی کی محبت اور رضا میں محو ہو جائے اور سب وجود اس کا خدا کے لئے ہو جائے۔ یہ وہ مرتبہ ہے جس کو یاد دلانے کے لئے مسلمانوں کے دین کا نام اسلام رکھا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 323)

ایک قومی فریضہ: یتیم کی نگہداشت

حضرت مصلح موعود یتامیٰ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''اس لئے بھی وہ محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں۔ اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے۔ ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے۔ تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں۔'' (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

اسی قومی فریضہ کو مرکزی نظام کے تحت سرانجام دینے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کفالت یکصد یتامیٰ کمیٹی کا قیام فرمایا۔ چنانچہ یہ کمیٹی ان بچوں کی رہائش، صحت، تعلیم اور دوسرے امور کا خیال رکھتی ہے۔ اس کمیٹی کی اعانت فرما کر آپ نہ صرف ایک قومی فریضہ ادا کرتے ہیں بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان فرمودہ اس اجر عظیم کے بھی مستحق ٹھہرتے ہیں کہ جو یتیم کا خیال رکھتا ہے میں اور وہ قیامت کے دن اکٹھے ہوں گے۔ (کفالت یکصد یتامیٰ کمیٹی)

عورتوں کے وراثتی حقوق ادا کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

''لوگ عورتوں کے حقوق ادا نہیں کرتے، وراثت کے حقوق اور ان کا شرعی حصہ نہیں دیتے۔ اب بھی یہ بات سامنے آئی ہے برصغیر میں اور جگہوں پر بھی ہوگی کہ عورتوں کو ان کا شرعی حصہ نہیں دیا جاتا۔ وراثت میں ان کو جو ان کا حق بنتا ہے نہیں ملتا اور یہ بات نظام کے سامنے تب آتی ہے جب بعض عورتیں وصیت کرتی ہیں تو لکھ دیتی ہیں مجھے وراثت میں اتنی جائیداد تو ملی تھی لیکن میں نے اپنے بھائی کو یا بھائیوں کو دے دی اور اس وقت میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ اب اگر آپ گہرائی میں جا کر دیکھیں، جب بھی جائزہ لیا گیا تو پتہ یہی لگتا ہے کہ بھائی نے یا بھائیوں نے حصہ نہیں دیا اور اپنی عزت کی خاطر یہ بیان دے دیا کہ ہم نے دے دی ہے یا کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بھائی یا دوسرے ورثاء

باقی صفحہ 11 پر

منزل وفا کے نشاں

یہ درسگاہ دبستان حکمت و ایماں
یہ نور نیّر قرآں برائے عالمیاں
یہیں سے فیض سمیٹیں گے مشرق و مغرب
یہیں سے پھیلیں گے ہر سو علوم ہر دو جہاں
خزینے علم کے عرفان کے ملیں گے یہیں
کہ یہ خزانے ہیں میراث مہدیٔ دوراں
رکھی تھی اس کی بناء خود حکم عدل نے کبھی
عطا خدا نے جسے کی تھی زندگی کی عناں
ہے کتنی خشک زمینوں کو کر رہا سیراب
یہ داعیان الی اللہ کا چشمہ حیواں
وہ بیج بویا گیا تھا جو سو برس پہلے
اب اس کی شاخوں سے ہیں دور دیس بھی شاداں
چراغ خانہ درویش تھا کبھی جو چراغ
وہ آج قصر شہی میں بھی ہے ضیا ساماں
جو مدرسہ کبھی چھوٹے سے ایک گھر میں کھلا
ہے آج اپنی عمارت پہ آپ بھی حیراں
وہ لوگ اس کی جو آغوش تربیت میں پلے
ہیں ان کے نقش قدم منزل وفا کے نشاں
ملے گا اس کو مقام ام جامعات کا بھی
کریں گی کسب ہنر اس سے جامعات جہاں
تھی ابتدا تری اے جامعہ! غریبانہ
نصیب تیرے ہیں اب شان و شوکت شاہاں

عبدالمنان ناہید

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید اور خدام

حضرت مصلح موعود نے خدام کے بارے میں فرمایا:

☆ "جب بھی کوئی جماعتی تحریک ہو اپنے نوجوانوں کا جائزہ لیا جاتا رہے کہ اس میں انہوں نے کیا حصہ لیا ہے۔"

(مطالبات ص 165)

مجالس خدام الاحمدیہ اس کی تعمیل میں خدام کا جائزہ لیں کہ کیا اس مالی تحریک میں تمام خدام شامل ہیں اور اگر شامل ہیں تو کیا وہ اپنی استطاعت کے مطابق حصہ لے رہے ہیں۔

امید ہے خدام بھائیوں کو پہلے سے ہی اس کا خیال ہوگا لیکن اب چونکہ سال کا خاصا حصہ گزر گیا ہے اس لئے اس کی یاددہانی ضروری سمجھی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سابقہ روایات کے مطابق سال رواں کو بھی کامیاب و بامراد بنانے کا شرف عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم مہر نیاز احمد صاحب اعظم 24 دسمبر 2005ء کو جرمنی میں وفات پا گئے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑے ہیں سب بچے خدا کے فضل سے شادی شدہ ہیں مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے نماز روزہ کے پابند، خلافت سے گہرا تعلق رکھنے والے اور دینی غیرت رکھنے والے وجود تھے۔ جنازہ کے بعد جرمنی میں ہی تدفین ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد ارشد کاتب صاحب کارکن دفتر اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم محمد اکبر جاوید صاحب کو اللہ تعالیٰ نے 4/اپریل 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام ثاقب جاوید عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب آف چک چٹھہ کا نواسہ اور مکرم منشی محمد اسماعیل صاحب خوشنویس کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے اس کی صحت و سلامتی نیک صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نیوروفزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیوروفزیشن فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 30/اپریل 2006ء کو مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

ضرورت منداحباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا وقت حاصل کر لیں۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ملازمت کے مواقع

حکومت پاکستان کیبنٹ سیکرٹریٹ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن سٹاف ویلفئر آرگنائزیشن کو عارضی آسامیوں پر اسٹینو ٹائپسٹ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ، انسٹرکٹر، لیڈی ٹیچر، ایل ڈی سی، کک (cook)، ڈرائیور، مالی، نائب قاصد، چوکیدار اور اٹینڈنٹ درکار ہیں۔ مزید تفصیل کے لئے 20/اپریل 06ء کا اخبار 'جنگ' ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت و تجارت)

ربوہ میں ہر گھر میں تین پھلدار پودے لگائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

ربوہ میں ایک مہم چلائیں کہ ہر گھر میں خواہ وہ چھوٹا ہی ہو پھل والے کم از کم تین پودے ضرور لگیں۔ امرود کینو اور ایک کوئی اور پھل والا پودا۔ اس سے وہ غریب طبقہ جو خرید کر پھل کھانے کی طاقت نہیں رکھتا وہ اپنے گھر میں تیار شدہ پودوں سے پھل حاصل کر کے کسی حد تک اس کمی کو پورا کر سکے گا۔

(الفضل 19 مارچ 1996ء)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع کراچی کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

تقویٰ کی فضیلت و عظمت

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے

قرآن کریم تقویٰ پر بار بار زور دیتا ہے اور اسے تمام باثمر اور مقبول اعمال کی بنیاد قرار دیتا ہے۔ چنانچہ سورہ آل عمران کی آخری آیت میں فرماتا ہے۔ ''اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ''۔ پھر سورہ اعراف آیت 27 میں فرماتا ہے ''اور تقویٰ کا لباس سب سے بہتر ہے''۔ اسی طرح سورہ توبہ آیت 7 میں فرمایا ''یقیناً اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے''۔

تقویٰ کا مطلب ہے ہر وقت اللہ تعالیٰ سے ڈرنا اور اس کی رضا اور حکم کے مطابق اچھے عمل کرنا اور ہر نیکی کو اخلاص اور نیک نیتی سے بجالانا۔ تقویٰ کے بغیر ظاہری طور پر عمدہ سے عمدہ نیکی بھی جو دراصل کسی نفسانی خواہش اور خودغرضی کی نیت سے کی جاتی ہے قابل قبول نہیں ٹھہرتی۔

تقویٰ کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ الودود نے جلسہ سالانہ قادیان کے افتتاحی خطاب فرمودہ 26 دسمبر 2005ء میں نہایت وضاحت سے بیان فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق تقویٰ پر چلنا اور نیکیاں بجالانا ضروری ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے بے شمار دفعہ قرآن کریم میں تقویٰ پر چلنے کی ہدایت فرمائی ہے پس اپنے ایمان کی فصلوں اور باغوں کی جڑوں کو مضبوط کرنے کے لئے اور ان کو ثمردار بنانے کے لئے تقویٰ پر ہی چلنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں پیدا کرنا ہوگا۔ تمام نیکیاں اختیار کرنے کی کوشش کرنی ہوگی اور تمام برائیوں کو بیزار ہو کر ترک کرنا ہوگا۔

(الفضل 28 دسمبر 2005ء)

مومن اور منافق میں فرق

دراصل مومن اور منافق میں ایک واضح فرق یہ ہے کہ مومن اپنے اعمال کی بنیاد تقویٰ پر رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو سچی نیت سے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے جبکہ منافق کے اعمال اور اقوال جھوٹ، ریا اور فریب کاری پر مشتمل ہوتے ہیں۔ سورہ منافقون کی آیت نمبر 2 سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے۔

جب تیرے پاس منافق آتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم قسم کھا کر گواہی دیتے ہیں کہ تو اللہ کا رسول ہے اور اللہ جانتا ہے کہ تو اس کا رسول ہے۔ آگے فرمایا اللہ قسم کھا کر گواہی دیتا ہے کہ منافق جھوٹے ہیں۔

اس آیت میں منافقت اور ظاہرداری کا قلع قمع کیا گیا ہے۔ یہ بات بالکل سچ ہے کہ حضرت رسول کریم ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ واقعی اللہ کے سچے رسول ہیں لیکن فرمایا کہ اگر منافقین قسم کھا کر بھی اسی بات کی گواہ دیں تو وہ ہر حال جھوٹے ہیں اس لئے کہ وہ یہ بات جھوٹے منہ اور جھوٹے دل سے کہہ رہے ہیں۔ وہ صدق دل سے حضرت سرور کائنات ﷺ پر ایمان نہیں رکھتے اور صرف منافقت اور ریاکاری سے کام لے رہے ہیں جو اللہ کے نزدیک ہرگز قبول کرنے کے لائق نہیں۔

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں:۔

اعمال کا اصل دارومدار نیت پر ہے اگر اعمال تقویٰ یعنی اخلاص کے ساتھ اللہ کی خوشنودی کے لئے کئے جائیں تو وہ اللہ کے نزدیک قابل قبول ہیں ورنہ ظاہرداری کا بڑے سے بڑا عمل بھی بیکار ہے۔

آنحضرت ﷺ دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک خاوند اس نیت سے اپنی بیوی کے منہ میں ایک لقمہ ڈالتا ہے کہ میرے خدا کا یہ منشا ہے تو اس کا یہ فعل بھی خدا کے حضور ایک نیکی شمار ہوگا۔

تقویٰ کی فوقیت

حضرت مسیح موعود نے ہمیں سمجھایا ہے کہ اگر کوئی شخص رات دن نماز روزہ میں مصروف رہے تو یہ بھی اس کے کام ہرگز نہیں آسکتا جب تک کہ خدا کو اس نے مقدم نہیں رکھا ہوا۔ ہر بات اور فعل میں اللہ تعالیٰ کو نصب العین بنانا چاہئے ورنہ خدا کی قبولیت کے لائق ہرگز نہ ٹھہرے گا۔ (الفضل 8 اپریل 1990ء)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''تقویٰ کرو کیونکہ تقویٰ تمام عملوں کی روح ہے۔ تقویٰ کے معنے ہیں اپنی خواہشوں کو خدا کے حضور قربان کردینا حضرت صاحب رسول کریم ﷺ کا یہ ارشاد سنایا کرتے تھے کہ ابوبکر کو جو تم پر فضیلت ہے نماز روزہ سے نہیں ہے بلکہ اس شے کی وجہ سے ہے جو اس کے دل میں ہے''۔ (خطبات جمعہ جلد اول ص 8)

ایک عبرت انگیز مثال

حضرت شیخ فریدالدین عطار کی دلپذیر کتاب تذکرۃ الاولیاء میں حضرت جنید بغدادیؒ کا یہ سبق آموز واقعہ تحریر ہے:

''آپ کی ملاقات مسجد کے دروازے پر ایک معمر شخص کی صورت میں ابلیس سے ہوگئی تو آپ نے سوال کیا کہ آدم کو سجدہ نہ کرنے کی کیا وجہ تھی؟ اس نے جواب دیا کہ غیر اللہ کو سجدہ کرنا کب روا ہے؟ اس جواب سے آپ حیرت زدہ ہوئے تو غیبی آواز آئی کہ اس سے کہہ دو تو کاذب ہے کیونکہ بندے کو مالک کے حکم سے انحراف کی اجازت نہیں چنانچہ ابلیس آپ کے غیبی الہام کو بھانپ کر فوراً رفوچکر ہوگیا''۔

(تذکرۃ الاولیاء۔ مترجم ناشر ملک اینڈ کمپنی، اردو بازار لاہور)

یعنی اصل چیز خدا تعالیٰ کی اطاعت ہے نہ کہ انسان کی اپنی انا اور ہٹ دھرمی۔

ظاہرداری اور خودنمائی کا خطرناک نتیجہ

ظاہرداری، خودفریبی اور تکبر بڑھتے بڑھتے بڑی خطرناک صورت اختیار کر جاتے ہیں حتیٰ کہ ایک شخص ظاہری لحاظ سے بڑا عابد اور عالم اور فاضل ہوکر بھی روحانی لحاظ سے بے بہرہ اور نشانہ عبرت بن جاتا ہے۔

حضرت امام غزالی علیہ الرحمہ ''کیمیائے سعادت'' میں تکبر کے سلسلہ میں تحریر کرتے ہیں:

''وہ لوگ ایسے ہیں جیسے بیت الخلاء کہ باہر سے سفید ہے اور اندر گندگی کی وجہ سے جانے کو جی نہیں چاہتا۔ عالم بےعمل کی آنحضرت ﷺ نے چھلنی سے تشبیہ دی ہے کہ اس میں سے آٹا نکل جاتا ہے اور بھوسہ رہ جاتا ہے۔ وہ لوگ علم و ہنر کی باتیں دوسروں کو سکھاتے ہیں لیکن خود مکر و فریب میں پھنسے رہتے ہیں''۔

(کیمیائے سعادت۔ مترجم نائب نقوی۔ ناشرین شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور ص 562)

مولانا روم کی ایک چشم کشا حکایت

مثنوی میں مولانا روم نے ایک عجیب حکایت لکھی ہے جس میں عطریات کے ایک خوبصورت اور معطر بازار کا ذکر کیا گیا ہے جہاں خوشبویات کا عمدہ ذوق رکھنے والوں کی چہل پہل تھی۔ اچانک یہ واقعہ پیش آیا کہ وہاں ایک راہگیر بیہوش ہوکر دھڑام سے زمین پر گرگیا۔ لوگ اس کی مدد کو لپکے اور کئی لوگوں نے اس کو ہوش میں لانے کے لئے آزمودہ ٹوٹکے استعمال کئے لیکن وہ شخص تھا کہ ہوش میں ہی نہ آتا تھا۔ اتنے میں ایک اور راہگیر وہاں پہنچا۔ اس نے بےہوش آدمی کو دیکھ کر لوگوں کو آگے سے ہٹایا اور اپنی جوتی کے سرے پر ایک نالی سے تھوڑی سی غلاظت لے کر اس بیہوش شخص کو سنگھائی تو وہ فوراً ہوش میں آگیا۔ لوگ حیرت زدہ ہوئے کہ یہ کیا ماجرا ہے۔ اس پر بیہوش شخص کو ہوش میں لانے والے شخص نے بتایا کہ وہ اس آدمی کو جانتا ہے۔ دراصل وہ ایک خاکروب (بھنگی) ہے جو بدبودار محلے میں رہتا ہے اور اس کا کام لوگوں کے گھروں سے نجاست اٹھانا اور صفائی کرنا ہے۔ چونکہ وہ اسی بدبودار ماحول کا عادی ہے آج وہ اتفاق سے عطریات کے بازار میں آنکلا اور اس کا دماغ ان اعلیٰ خوشبوؤں کا عادی نہ ہونے کی وجہ سے ان کو برداشت نہ کرسکا اور وہ بیہوش ہوکر گر پڑا۔ میں یہ وجہ سمجھ گیا تھا اس لئے میں نے اس کو اسی کے روزمرہ کے ماحول کی بدبو سنگھائی جس سے وہ ہوش میں آگیا۔

میاں محمد کا یہ پنجابی شعر بھی تقریباً اسی مضمون کو بیان کرتا ہے۔

قدر پھلاں دی بلبل جانڑے صاف دماغاں والی
قدر پھلاں دی گرگ کی جانڑے مردے کھاون والی

ایک سچے احمدی کی پہچان

جلسہ سالانہ قادیان کے افتتاحی خطاب مورخہ 26 دسمبر 2005ء میں حضور انور نے واضح کرتے ہوئے فرمایا:

آپ کی پہچان یہی ہے کہ احمدی ہیں اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ دل میں پیدا کرنے کی کوشش کرنے والے ہیں۔ پس ہر احمدی کو یہ چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے حکموں کو بجالائے۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے نیکیاں کرے۔ بلاتفریق مذہب ایک دوسرے کے کام آئیں تبھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک معزز ٹھہریں گے اور جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک معزز ٹھہرتا ہے وہی ہے جو دنیا اور آخرت کے انعامات کا وارث ہوتا ہے۔

آج ہر احمدی کا فرض ہے کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے کے بعد اس عظیم مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے اور تقویٰ دلوں میں قائم کرتے ہوئے نیکیاں بجالاتے ہوئے محبت، پیار اور بھائی چارے کی فضا قائم کرے۔

خطاب کے آخری حصہ میں حضور انور نے رسالہ ''الوصیت'' میں درج حضرت مسیح موعود کی طرف سے جماعت کو یہ عظیم خوشخبری سنائی کہ ''جب میں جاؤں گا تو خدا دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی''۔

پھر حضور انور ایدہ اللہ الودود نے جماعت کو مخاطب کرکے یہ نوید سنائی۔

''پس خوش ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے روشن، تابناک، چمکدار مستقبل کی ضمانت دی ہے، پس تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اس سے فیض پاتے چلے جاؤ اور حضرت مسیح موعود کے درخت وجود کی سرسبز اور ثمردار شاخیں بنتے چلے جاؤ۔ آج خدا تعالیٰ کی وحدانیت کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے قربانیوں کے اعلیٰ معیار تم نے قائم کرنے ہیں''۔

(الفضل مورخہ 28 دسمبر 2005ء ص 2)

حضرت مسیح موعود نے تقویٰ کے مضمون کو ایک شعر میں سمیٹ دیا ہے جس کا دوسرا مصرع الہامی ہے۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

☆☆☆☆☆☆

محمد داؤد طاہر کے قلم سے

کویت کے سفر کی کچھ یادیں

کویت خلیج عرب کے شمال مشرقی ساحل پر واقع آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ اس کے ایک طرف سعودی عرب واقع ہے تو دوسری جانب عراق۔ سعودی عرب کے ساتھ کویت کی محبت واخوت کے بارے میں کچھ کہنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ البتہ عراق کویت تعلقات حالیہ بین الاقوامی تاریخ کا ایک المناک باب ہیں۔

کویت کا رقبہ سترہ ہزار آٹھ سو اٹھارہ مربع کلومیٹر ہے۔ سعودی عرب کے ساتھ اس کی مشترکہ سرحد اڑھائی سو کلومیٹر طویل ہے جبکہ عراق کے ساتھ بھی اس کا بارڈر کم وبیش اتنا ہی لمبا ہے۔ اس ملک کا معتدبہ حصہ صحرا پر مشتمل ہے اور اس کے اہم ترین شہروں میں کویت، الاحمدی اور الجھراء شامل ہیں۔

موسم گرما میں یہاں شدید گرمی پڑتی ہے جبکہ سردیوں میں موسم معتدل رہتا ہے۔ گرمیوں میں یہاں بارش بالکل نہیں ہوتی لیکن سال کے باقی حصے میں کچھ نہ کچھ بارش ہو جاتی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ملک میں سب سے زیادہ گرمی 1978ء میں پڑی تھی جب درجہ حرارت اکاون ڈگری سنٹی گریڈ تک جا پہنچا تھا اور سب سے کم درجہ حرارت 1964ء میں ریکارڈ کیا گیا جو چھ ڈگری سنٹی گریڈ تھا۔

جہاں تک کویت کی آبادی کا تعلق ہے۔ 1997ء میں یہاں بائیس لاکھ افراد بستے تھے۔ ان میں سے کویتی بمشکل چونتیس فیصد تھے جبکہ باقی سب تارکین وطن تھے۔ تارکین وطن میں بہت سے ملکوں کے لوگ شامل ہیں لیکن اکثریت کا تعلق برصغیر پاک و ہند سے ہے۔ اسی طرح یہاں بنگلہ دیش، سری لنکا اور جنوب مشرقی ایشیا کے بعض ملکوں کے لوگ بھی آباد ہیں۔ یہ تارکین وطن زندگی کے مختلف شعبوں میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

کویت کے حکمرانوں نے تیل سے حاصل ہونے والی دولت ذاتی خواہشات پر لٹانے کی بجائے اپنی قوم کے بہترین مفاد میں خرچ کی جس کے نتیجے میں یہاں ایک عظیم معاشی انقلاب آچکا ہے۔ اپنے شہریوں کو زندگی کی دیگر سہولتوں کی فراہمی کے ساتھ ساتھ حکومت نے ان کی تعلیم کو بھی یقینی بنایا ہے چنانچہ ایک سروے کے مطابق دس برس سے بڑی عمر کے اکانوے فیصد کویتی پڑھے لکھے ہیں۔

کویت ہماری سرحدوں سے دور سہی لیکن برادر اسلامی ملک ہونے کے ناطے ان دونوں ملکوں کے درمیان ہمیشہ خصوصی تعلقات رہے ہیں۔ تمام اہم بین الاقوامی مسائل پر ان میں ہم آہنگی پائی جاتی ہے اور ہر مشکل گھڑی میں دونوں نے ایک دوسرے کا دل و جان سے ساتھ دیا ہے۔ پاکستانی افرادی قوت نے کویت کی تعمیر و ترقی میں ہمیشہ نمایاں کردار ادا کیا ہے خواہ اس کا تعلق کویت میں تیل کی دریافت سے پیدا ہونے والے معاشی انقلاب کے زمانے سے ہو یا تعمیر نو کے اس دور سے جس کا آغاز آپریشن ڈیزرٹ سٹارم کی کامیاب تکمیل سے ہوا تھا۔

''کیا یہ ہماری خوش قسمتی نہیں'' میں نے راشدہ سے کہا ''کہ ہمیں اپنی آنکھوں سے وہ ملک دیکھنے کا موقع مل رہا ہے جو تاریخ کے بہت سے سربستہ رازوں کا امین ہے؟''

''کیوں نہیں'' وہ کہنے لگی ''میں نے تو کبھی سوچا ہی نہ تھا یہاں آنے کے بارے میں۔ یہ سب کچھ محض تائید ایزدی سے ہوا ہے''۔

''ماہی گیروں اور غوطہ خوروں کی چھوٹی سی ساحلی بستی سے لے کر ایک آزاد خود مختار مملکت کا مقام حاصل کرنے تک اس خطہ ارضی کو کن مراحل میں سے گزرنا پڑا۔ یہ داستان دلچسپ بھی ہے اور بعض اعتبار سے سبق آموز بھی''۔

''ہمیں بھی تو یہ داستان سنائیں'' پیچھے سے ایک جانی پہچانی آواز آئی۔ یہ بریگیڈیر اسلم تھے۔

''اسلام آباد ایئرپورٹ پر آپ نظر تو آئے تھے لیکن ملاقات نہ ہو پائی۔ میں نے سمجھا تھا آپ کہیں اور جا رہے ہیں''۔

''میں نے اور کہاں جانا ہے''۔ وہ بولے ''بس شاہین ایئر کی میزبانی سے لطف اندوز ہو رہا ہوں''۔

بریگیڈیئر اسلم سے ہماری پہلی ملاقات کچھ عرصہ پہلے اسلام آباد سے دبئی کے ایک سفر کے دوران ہوئی تھی۔ حال ہی میں فوج سے ریٹائر ہونے کے بعد وہ اب کاروباری دنیا میں اپنی جگہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

محمد کاشف کو جو ایئرپورٹ پر بڑے پیشہ وارانہ انداز میں ہماری تصویریں بنا رہے تھے۔ بریگیڈیئر اسلم کے ساتھ بیٹھے دیکھا تو پتا چلا کہ وہ بھی ہمارے ساتھی ہیں''۔

''باہر تو دیکھیں'' اب منصوری مجھ سے مخاطب تھے ''کس طرح سارا شہر سٹریٹ لائٹس اور رنگ برنگے نیون سائنس سے بقعہ نور بنا ہوا ہے''۔

باہر دیکھا تو تاحد نگاہ روشنیاں ہی روشنیاں تھیں۔ یوں محسوس ہو رہا تھا گویا ہم کسی اور ہی دنیا میں آگئے ہیں تاہم ہمارے دیکھتے ہی دیکھتے سورج کی ضیا پاشیوں کے سامنے ان روشنیوں کا حسن ماند پڑ گیا۔

کوسٹر ایک جھٹکے کے ساتھ رکی اور سامنے کارلٹن ٹاور ہوٹل کا بورڈ نظر آیا تو معلوم ہوا کہ ہم اپنی منزل پر پہنچ چکے ہیں۔

کارلٹن ٹاور ایک فور سٹار ہوٹل ہے جو کویت کے مالیاتی اور تجارتی مرکز کے وسط میں ایئرپورٹ سے کم وبیش نصف گھنٹے کی مسافت پر واقع ہے۔ اس ہوٹل میں سو کے قریب نوتزئین شدہ ڈیلکس کمرے، بیس کے لگ بھگ ایگزیکٹو سویٹس اور دو رائل سویٹس موجود ہیں۔ اس ہوٹل کا دعویٰ ہے کہ آپ ہمارے پاس آیئے تو سہی، ہم بین الاقوامی معیار کی میزبانی کے علاوہ عربوں کی روایتی مہمانداری کے ساتھ آپ کا استقبال کریں گے اور ہم نے محسوس کیا کہ یہ دعویٰ بے بنیاد نہ تھا کم ازکم استقبالیہ پر موجود عملے کے انداز سے یہی ظاہر ہو رہا تھا۔

ہوٹل کو ہماری آمد کی پیشگی اطلاع تھی چنانچہ ہمارے دیکھتے ہی دیکھتے اس کے خوش اخلاق عملے نے ہمیں اپنے کمروں کی چابیاں تھما دیں۔ ہمیں بتایا گیا کہ کمرے میں پہنچنے سے پہلے ہمارا سامان وہاں پہنچ چکا ہوگا اور یہ کہ اول تو ضرورت کی ہر چیز وہاں موجود ہے لیکن پھر بھی کوئی کمی محسوس ہو تو ہوٹل کا تجربہ کار سٹاف ہر خدمت کے لئے حاضر ہے۔ یہ اطلاع ہمیں استقبالیہ سے ہی ملی کہ شاہین ایئر نے ہمارے لئے کویت کے سٹی ٹور کا انتظام کر رکھا ہے اور یہ کہ ہمارا گائیڈ دس بجے لاؤنج میں موجود ہوگا۔ لہٰذا ہمیں اس سے پہلے ناشتہ سے فارغ ہو جانا چاہئے۔ چنانچہ طے پایا کہ ہم نو بجے یہیں اکٹھے ہو جائیں گے تاکہ ناشتے کے بعد یہ ٹور بروقت شروع ہو سکے۔

کمرے میں پہنچ کر نرم و گداز بستر پر لیٹے تو اندازہ ہوا کہ اس شب بیداری نے ہمیں کس قدر تھکا رکھا ہے۔ تھوڑی ہی دیر میں ہم دنیا جہان سے بے خبر ہو چکے تھے۔ غنیمت ہے ہم نے استقبالیہ پر آٹھ بجے جگانے کے لئے کہہ رکھا تھا ورنہ ٹیلیفون کی گھنٹی نہ بجتی تو ہم نہ جانے کب تک سوئے رہتے۔

نہا دھو کر لاؤنج میں پہنچے تو ہمارا کوئی بھی ساتھی وہاں موجود نہ تھا چنانچہ ہم سیدھے اس ہوٹل کی دوسری منزل پر واقع ڈائننگ ہال میں چلے گئے جہاں ایک بہت بڑی میز پر دنیا جہان کی نعمتیں یوں سجی ہوئی تھیں کہ ایک بار تو منہ میں پانی آنے لگا۔ ایک کونے میں طاہر اور ماجدا اکٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔ ہم بھی ان کے ساتھ بیٹھ گئے۔

بریگیڈیئر اسلم نے بتایا کہ ان کا اپنے بعض دوستوں سے ملاقات کا پروگرام طے ہے۔ لہٰذا وہ ہمارا ساتھ نہ دے سکیں گے۔ ''ہمیں آپ سے یہ امید نہ تھی''۔ میں نے کہا ''ساتھ آئے تھے تو نبھاتے بھی''۔

''مجبوری سمجھ لیں'' انہوں نے جواب دیا ''لیکن آپ فکر نہ کریں۔ میں دوپہر کے کھانے تک لوٹ آؤں گا''۔

ہمیں افسوس تھا کہ ہم اچھے ساتھ سے محروم ہو جائیں گے لیکن انہیں اندازہ تھا کہ ان کے پاس بڑا محدود وقت ہے اس لئے وہ کسی صورت اپنے اس پروگرام میں تبدیلی کے لئے تیار نہ تھے۔ بالآخر ہمیں ہی ہتھیار ڈالنا پڑے۔

لاؤنج میں پہنچے تو معلوم ہوا کہ گائیڈ ہمارا منتظر ہے۔

نکلے تری تلاش میں،

قافلہ ہائے رنگ و بو

''میرا نام صالح ہے'' گائیڈ نے بڑی صاف انگریزی میں اپنا تعارف کراتے ہوئے بتایا ''ویسے تو میرا تعلق شام سے ہے لیکن کئی سال سے یہاں ہوں۔ میں آپ کو کویت کے طائرانہ جائزے کے لئے باہر لے جاؤں گا اور فی الوقت میں ہی آپ کا ڈرائیور ہوں اور میں ہی گائیڈ''۔

''یہ ٹور کتنی دیر کا ہوگا؟'' منصوری نے پوچھا۔

''تقریباً تین گھنٹے کا۔ میں آپ کو اس شہر کی ہر اہم جگہ دکھا دوں گا لیکن ذرا دور سے۔ آپ کو کسی خاص جگہ سے دلچسپی ہو تو وہ آپ بعد میں اپنے طور پر دیکھ سکتے ہیں'' اس نے کہا۔

اتنی دیر میں ہم سب لوگ کوسٹر میں بیٹھ چکے تھے۔

''خواتین و حضرات'' گائیڈ نے چند لمحوں کے توقف سے کہا ''میں آپ کو کویت آمد پر خوش آمدید کہتا ہوں۔ ہم سٹی ٹور کے لئے روانہ ہو چکے ہیں۔ ویسے تو ہم کسی جگہ نہیں رکیں گے لیکن آپ کہیں فوٹوگرافی کرنا چاہیں تو بے تکلفی سے بتا دیجئے گا''۔

''اگر آپ میری مانیں'' کاشف کہنے لگے ''تو فی الحال فوٹوگرافی نہ کریں۔ مجھے اس کے لئے موزوں مقامات منتخب کر لینے دیں۔ ہم دوبارہ وہاں جا کر آرام سے تصویریں بنائیں گے''۔

سب نے اس تجویز سے بخوشی اتفاق کیا تو کسی نے گائیڈ سے پوچھا۔ ''یہ سیر شروع کہاں سے ہوگی؟''

''سیر تو شروع ہو چکی'' اس نے بتایا ''اس چوک میں آپ وہ پرانا سا سٹرکچر دیکھ رہے ہیں؟ یہ شہر کے ان دروازوں میں سے ایک ہے جو رات کو بند کر دیئے جاتے تھے لیکن اب نہ تو فصیل باقی ہے اور نہ ان دروازوں کی کوئی افادیت۔ ان کی صرف تاریخی حیثیت رہ گئی ہے یا پھر کسی حد تک آرائشی اہمیت۔ حالیہ غیر ملکی قبضے کے دوران یہ اور اس طرح کے باقی دروازے تباہ ہو گئے تھے۔ جنہیں نئے سرے سے تعمیر کیا گیا ہے''۔

''کویت شہر کے گرد فصیل بھی ہوا کرتی تھی؟'' کسی اور نے دریافت کیا۔

''پرانے وقتوں میں دشمن کے حملوں اور لوٹ مار سے محفوظ رہنے کا یہ مؤثر ترین طریقہ تھا چنانچہ کویت کو ممکنہ خطرات سے بچانے کے لئے اس شہر کے تین اطراف میں پہلی فصیل اٹھارہویں صدی کے آخر میں تعمیر ہوئی''۔

''یہ فصیل کب تک قائم رہی؟'' میں نے سوال کیا۔

''یہ فصیل جو تقریباً ایک میل لمبی تھی زیادہ عرصہ قائم نہ رہ سکی چنانچہ چند سال کے بعد اسے نئے سرے سے تعمیر کیا گیا لیکن آمدورفت میں سہولت کے لئے

کویتیوں نے اس میں بہت سے شگاف بنا لئے تھے۔ یوں یہ فصیل کمزور اور شکستہ ہوتی گئی۔ چنانچہ بیرونی حملے کے خطرے کے پیش نظر اس صدی کی دوسری دہائی میں اس کی تعمیر نو ہوئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس کام میں تمام کویتیوں نے بڑے زور وشور سے حصہ لیا تھا لیکن اب وہ فصیل بھی قصہ پارینہ بن چکی ہے کیونکہ تیل کی دریافت کے بعد جب جدید کویت کی تعمیر ہوئی تو اسے منہدم کر دیا گیا۔ ہاں البتہ اس کے دروازے یادگار کے طور پر محفوظ ہیں''۔

اسی اثنا میں ہم ایک سفید رفیع الشان عمارت کے سامنے سے گزرے تو گائیڈ نے چند لمحے وہاں رکتے ہوئے بتایا کہ ''یہ نیشنل اسمبلی بلڈنگ ہے۔ اس کا نقشہ ڈنمارک کے ایک آرکیٹیکٹ نے بنایا تھا''۔

''ہم اسے اندر سے دیکھ سکتے ہیں؟''

''نہیں۔ اس وقت تو ممکن نہیں۔ اس کے لئے پیشگی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے''۔

''کتنے ممبر ہیں اس اسمبلی کے؟'' طاہر نے استفسار کیا۔

''ویسے تو اس مقصد کے لئے ملک پچیس انتخابی حلقوں میں منقسم ہے لیکن ہر حلقے سے دو ممبر چنے جاتے ہیں۔ یوں اسمبلی کے ممبران کی تعداد پچاس ہوتی ہے''۔

''ممبران کا انتخاب کیسے ہوتا ہے؟''

''بالغ رائے دہی کی بنیاد پر۔ ووٹر کے لئے عمر کی حد اکیس سال ہے لیکن عورتیں ووٹ نہیں دے سکتیں۔ اسی طرح بعض اور قدغنیں بھی ہیں''۔

''انتخابات جماعتی بنیاد پر ہی ہوتے ہیں نا؟'' منصوری نے جاننا چاہا۔

''یہاں سیاسی جماعتیں نہیں ہیں لہٰذا امیدوار انفرادی حیثیت میں انتخاب لڑتے ہیں۔ اسمبلی کی مدت چار سال مقرر ہے لیکن استثنائی حالات میں اسے پہلے بھی توڑا جا سکتا ہے''۔

''اور نئے انتخابات؟''

''کویتی دستور کے تحت اسمبلی ٹوٹنے کے دو ماہ کے اندر حکومت نئے انتخابات کرانے کی پابند ہے''۔

''ہمارے ہاں تو پارلیمنٹ کے دو ایوان اور ایوان بالا سینیٹ کہلاتا ہے۔ یہاں ایوان بالا کو کیا کہتے ہیں؟'' میں نے پوچھا۔

''کویت کی پارلیمنٹ یک ایوانی ہے۔ نیشنل اسمبلی کی سادہ اکثریت کوئی بل منظور کر سکتی ہے اور امیر کی منظوری کے بعد یہ بل قانون کا درجہ اختیار کر لیتا ہے''۔

اب ہم ایک ساتھ بنے ہوئے تین میناروں کے قریب پہنچ چکے تھے۔ ''یہ ابراج الکویت ہیں۔ آپ انہیں کویت ٹاورز بھی کہہ سکتے ہیں''۔ صالح نے ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا ''یہ اس ملک کا مشہور ترین لینڈ مارک ہے جسے ایک سویڈش آرکیٹیکٹ نے ڈیزائن کیا تھا۔ ان میں سے سب سے اونچا ٹاور ایک سو ستاسی میٹر بلند ہے۔ آپ دیکھ رہے ہیں ایک ٹاور پر ایک گلوب بنا ہوا ہے اور دوسرے پر دو گلوب ہیں''۔ پھر اس نے ایک گلوب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا ''اس کے اندر ایک ریوالونگ ریستوران ہے۔ اس ریستوران میں ایک ہی جگہ بیٹھے بیٹھے آدھے گھنٹے کے اندر سارے شہر کا نظارہ کیا جا سکتا ہے۔ اس ریستوران کے اوپر ایک آبزرویشن ڈیک بنا ہوا ہے۔ باقی دونوں گلوب پانی کے سٹوریج کے لئے استعمال ہوتے ہیں''۔

''اور وہ تیسرا ٹاور؟''

''یہ ٹاور باقی دونوں ٹاوروں کو منور کرنے کا کام دیتا ہے''۔

''وقت ہوتا تو ہم اوپر جا کر سارے شہر کا نظارہ کر سکتے تھے''۔ کسی نے بڑی حسرت سے کہا۔

''اگر ہم اوپر چلے گئے تو بہت سی دیگر چیزیں دیکھنے سے رہ جائیں گی اس لئے اس کام کو کسی اور وقت کے لئے اٹھا رکھیں'' صالح نے نرمی سے اس تجویز کو رد کرتے ہوئے کہا ''ہاں! یہیں کھڑے کھڑے آپ کو ایک اور چیز دکھا دوں اور وہ ہے گرین آئی لینڈ''۔

''یہ کوئی جزیزہ ہے؟''

''نہیں۔ یہ ایک خوبصورت سیرگاہ ہے جہاں سے سمندر کا نظارہ کیا جا سکتا ہے اور کویت شہر کا بھی۔ یہاں ایک جدید ایمفی تھیٹر ہے جس میں طرح طرح کی تقریبات ہوتی رہتی ہیں''۔

ہم امیر کویت کے محل کے سامنے سے گزرے تو گائیڈ نے بتایا ''موجودہ امیر شیخ جابر الاحمد الصباح جو کویت کے تیرہویں امیر ہیں تقریباً اکیس سال پہلے اس عہدہ جلیلہ پر فائز ہوئے تھے''۔

''امیر کیسے منتخب ہوتا ہے؟'' ہم میں سے ایک نے سوال کیا۔

''امیر کا انتخاب نہیں ہوتا بلکہ دستور کے مطابق ولی عہد ہی نیا امیر بنتا ہے۔ امیر کے لئے ضروری ہے کہ وہ براہ راست مبارک الکبیر کی نسل میں سے ہو۔ اگرچہ حکومت کا سربراہ وزیراعظم ہوتا ہے لیکن وہ اور اس کی کابینہ کے ارکان امیر کے سامنے جواب دہ ہوتے ہیں جو دستور کے مطابق ملکی سربراہ ہے۔ امیر کویتی مسلح افواج کا سپریم کمانڈر بھی ہوتا ہے''۔

''آپ نے ولی عہد کا ذکر کیا ہے۔ اس کی تقرری کا کیا طریق کار ہے''۔ کسی اور نے پوچھا۔

''ہر امیر کے لئے ضروری ہے کہ وہ تخت نشینی کے ایک سال کے اندر اپنے ولی عہد کا تقرر کر دے۔ یہ تقرری نیشنل اسمبلی کی منظوری کے بغیر حتمی شکل اختیار نہیں کر سکتی۔ دستور یہ کہتا ہے کہ اگر کسی فرد کے نام پر اتفاق نہ ہو سکے تو امیر مبارک الکبیر کے خاندان میں سے تین افراد کی ایک فہرست جاری کرے گا جس میں سے نیشنل اسمبلی ایک فرد کا نام بطور ولی عہد منظور کر سکتی ہے''۔

''اس وقت ولی عہد کون ہیں؟'' منصور نے دریافت کیا۔

''آپ نے ہوٹل کے استقبالیہ میں دو بڑی بڑی تصویریں دیکھی ہوں گی۔ ایسی تصویریں آپ کو یہاں کی ہر دکان اور دفتر میں نظر آئیں گی۔ ان میں سے ایک امیر کویت ہیں اور دوسرے ولی عہد اعلیٰ حضرت شیخ سعد العبد اللہ السالم الصباح۔ ولی عہد کے طور پر اپنی نامزدگی کے ساتھ ہی وہ وزیراعظم کے منصب پر فائز ہوئے۔ اس حیثیت میں وہ سپریم ڈیفنس کونسل، سول سروس کمیشن اور ہائر ہاؤسنگ کونسل کے صدر بھی ہیں''۔

''کیا کویتی دستور کے تحت وزیراعظم کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک بھی پیش کی جا سکتی ہے؟'' منصوری نے کویتی دستور کی مزید وضاحت چاہی۔

''نہیں۔ اسمبلی کسی وزیر کے خلاف تو عدم اعتماد کا ووٹ پاس کر سکتی ہے لیکن وزیراعظم کے متعلق اسے یہ اختیار حاصل نہیں''۔

ایک جگہ بس رکی تو صالح نے بتایا ''یہ کویت نیشنل میوزیم ہے۔ کسی وقت تو دیکھنے کی چیز تھی لیکن غیر ملکی قبضے کے دوران اسے کافی نقصان پہنچا۔ اب اسے ممکن حد تک بحال کر کے عوام کے لئے کھول دیا گیا ہے''۔

''اس کے علاوہ اور میوزیم بھی ہیں کویت میں؟'' طاہر نے دریافت کیا۔

''زیادہ نہیں۔ ایک سائنس ایجوکیشن میوزیم ہے اور اسلامی علوم وفنون پر دار الآثار الاسلامیہ کے نام سے ایک سنٹر ہے لیکن دونوں جگہیں قابل دید ہیں۔ اور ہاں! القرین ہاؤس کا ذکر تو میں بھول ہی گیا جہاں کویت کے کچھ نوجوان دشمن کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن گئے تھے۔ یہ گھر اب قومی یادگار کا درجہ حاصل کر چکا ہے''۔

جب ہم ایک مسجد کے سامنے سے گزر رہے تھے تو گائیڈ بتانے لگا ''اس کا نام مسجد الکبیر ہے۔ یہ کویت کی سب سے بڑی مسجد ہے۔ ہزاروں نمازی تو اس کے ہال میں سما جاتے ہیں۔ امیر کویت بھی یہاں وقتاً فوقتاً تشریف لاتے رہتے ہیں''۔

''کویت میں تو ایسی بہت سی مساجد ہوں گی!'' کسی نے کہا۔

''ویسے تو یہاں سات سو سے زیادہ مسجدیں ہیں لیکن اس مسجد کی شان ہی نرالی ہے''۔

ایک جگہ کوسٹر رکی تو اس نے بتایا ''یہ بیت لوزان ہے۔ کویتی دستکاریوں اور فنون کی نمائش گاہ۔ یہاں آپ کو ایک سے ایک بڑھیا چیز مل سکتی ہے''۔

''قیمتیں بھی تو خوب ہوں گی۔ ایسی جگہوں پر قیمتیں بازار سے کئی گنا ہوتی ہیں' طاہر نے صالح کی بات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔

''یہ ٹورسٹک گارڈن ہے۔ اس میں بچوں اور بڑوں کے لئے ہر طرح کے کھیل تماشے موجود ہیں'' گائیڈ نے بچوں کے ایک پارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا۔

''میں نے سنا تھا یہاں ڈزنی لینڈ کی طرز کی ایک سیر گاہ بھی ہے؟'' میں نے اپنے ذوق کے مطابق بات کی۔

''آپ شاید انٹرٹینمنٹ سٹی کا ذکر کر رہے ہیں۔ یہ کویت سے ذرا ہٹ کر ہے۔ عالمی معیار کی اس تفریح گاہ میں سب کچھ ہے''۔

اس عرصے میں صالح نے بہت دفعہ بس کو معمولی سا روکا اور بتایا ''وہ مسجد السوق القدیم کا مینار ہے۔ یہ پرانی مساجد میں سے ہے لیکن نئے سرے سے تعمیر شدہ!''۔ ''یہ کئی منزلہ عمارت برقان بینک کا ہیڈ کوارٹر ہے''۔ ''یہ مرکز سلطان ہے''۔ ''یہ یہاں کا چڑیا گھر ہے'' اور ''یہ کویت کا ہوائی اڈہ ہے۔ آپ رات یہیں اترے تھے''۔

''بڑا خوبصورت ہوائی اڈہ ہے لیکن دبئی کے ہوائی اڈے کے مقابلہ کا نہیں' طاہر نے دونوں ہوائی اڈوں کا تقابل کر کے بتایا۔

''میں نے دبئی ایئرپورٹ نہیں دیکھا اس لئے آپ کی اس بات پر کوئی تبصرہ نہیں کر سکتا لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ ہوائی اڈہ بھی جدید ترین سہولتوں سے آراستہ ہے۔ کویت ایئرویز اس ملک کی قومی ایئرلائن ہے۔ آپ نے اس سے سفر کیا ہوتا تو آپ کو اندازہ ہو جاتا کہ اس کے جہاز کس قدر آرام دہ ہیں اور سروس کتنی عمدہ ہے''۔

''کویت ایئرویز کتنی پرانی ہے؟''

''اس کا آغاز آج سے پینتیس سال پہلے کویت نیشنل ایئرویز کمپنی کے نام سے ہوا تھا۔ اس کمپنی کے پاس صرف تین جہاز تھے جو بیروت، بیت المقدس، دمشق اور ابادان جاتے تھے۔ بعد میں اس کا نام کویت ایئرویز کارپوریشن رکھ دیا گیا۔ پھر ٹرانس عربین ایئرویز کے نام سے ایک اور ایئرلائن بھی معرض وجود میں آئی جو چند ہی سال بعد کویت ایئرویز کارپوریشن میں مدغم کر دی گئی''۔ گائیڈ نے جو اپنے کام میں خوب ماہر تھا جواب دیا۔

''کویت ایئرویز کے جہاز کتنے ملکوں میں جاتے ہیں؟''

''خلیجی جنگ سے پہلے یہ ایئرلائن ایشیا، افریقہ، یورپ اور امریکہ کے بتیس ملکوں میں جاتی تھی لیکن غیر ملکی قبضے کے دوران نہ صرف کویت ایئرویز کی تنصیبات کو نقصان پہنچا بلکہ اس کے بہت سے جہاز بھی تباہ ہو گئے۔ اب خدا کے فضل سے اس نے اپنی پوزیشن دوبارہ مستحکم کر لی ہے''۔

''یہ ایئرلائن پاکستان بھی جاتی ہے؟'' کسی نے استفسار کیا۔

''کویت اور پاکستان برادر ممالک ہیں۔ اب تو اس کے جہاز اسلام آباد، کراچی اور لاہور، تین جگہوں پر جا رہے ہیں''۔

''یہ کنکریٹ سٹرکچرز کیا ہیں؟'' میں نے چھتری نما بلند و بالا میناروں کے ایک جھرمٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔

''یہ ابراج المیاہ یعنی واٹر ٹینک ہیں۔ کویت شہر میں پینتالیس سے زیادہ مقامات پر ایسے ٹینک موجود ہیں۔ پانی کے ہر اس ذخیرے میں تین سے نو ٹینکیاں ہوتی ہیں جہاں سے شہریوں کو دن رات مصفّی

پانی مہیا کیا جاتا ہے''۔

''ان واٹر ٹینکوں کی افادیت اپنی جگہ لیکن یہ دیکھنے میں بھی بہت خوبصورت ہیں''۔

''اسی خوبصورتی کے سبب تو اس ڈیزائن کو اسلامی فن تعمیر کا آغا خان ایوارڈ عطا ہوا ہے''۔

''سنا ہے کہ کسی زمانے میں یہاں پینے کے پانی کی بہت دقت تھی''۔

''آپ نے ٹھیک سنا ہے۔ ابتداء میں تو کویت اور اس کے نواح میں واقع چند کنویں یا پھر بارش ہی پانی کا سب سے بڑا ذریعہ تھی۔ یہی وجہ تھی کہ باران رحمت کے نزول پر یہاں کے لوگ بڑی خوشی کا اظہار کرتے تھے''۔

''پانی تو ویسے بھی زندگی کی بنیادی ضرورت ہے۔ پسماندہ معاشروں میں جہاں بچوں کو تفریح کے دیگر مواقع میسر نہیں ہوتے اس موقع کو اظہار مسرت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے''۔

''جونہی بارش شروع ہوتی بچے گھروں سے باہر نکل آتے اور ہنستے کھیلتے جوہڑوں میں جا گھستے۔ چونکہ یہاں پانی کی قلت تھی اس لئے بارش کا پانی گھروں میں اس مقصد کے لئے بنائے گئے پختہ تالابوں میں جمع کر لیا جاتا۔ پانی جمع کرنے کے دو طریقے رائج تھے۔ عام طور پر تو چھتوں سے پانی پرنالوں کے ذریعے ان تالابوں میں منتقل کیا جاتا تھا لیکن بارش کے آثار پا کر بعض لوگ کسی بڑے سے ترپال کو جس کے وسط میں ایک سوراخ ہوتا، صحن میں یوں بچھا دیتے کہ اس سوراخ کے ذریعے بارش کا سارا پانی تالاب میں چلا جائے''۔

''یہ طریقہ تو بڑا منفرد ہے۔ بارش پر انحصار کا یہ عالم تھا تو ذرا سی خشک سالی کویتیوں کو پریشان کر دیتی ہوگی''۔

''کویتی اللہ تعالیٰ سے بارش کی خاص دعائیں مانگتے اور مزید تاخیر کی صورت میں وہ نماز استسقاء ادا کرتے۔ بچیاں بارش کے لئے دعا میں اپنے طریق سے شامل ہوتیں۔ وہ ایک گڑیا بنا کر اس کا خوب بناؤ سنگھار کرتیں۔ انہوں نے اس کا نام ام الغیث یعنی بارش کی ماں رکھا ہوا تھا۔ وہ اسے اٹھا کر گھر گھر لے جاتیں، دعائیہ گیت گاتیں اور کہتیں اے اللہ بارش برسا! اے اللہ بارش برسا تاکہ ہمارے مویشیوں کے لئے چراگاہوں میں خوب گھاس اگ آئے''۔

''کیا ان ذرائع سے حاصل ہونے والا پانی اہل کویت کی جملہ ضروریات کے لئے کافی ہو جاتا تھا؟'' نہ جانے کس نے سوال کیا۔

''ابتداءً تو یہ پانی ان کی ضروریات کے لئے کافی تھا لیکن شہری آبادی میں اضافے کے ساتھ پانی کے یہ وسائل ناکافی ہوتے چلے گئے چنانچہ اس صدی کے اوائل میں شط العرب سے پانی کی درآمد شروع کی گئی۔ پانی بادبانی جہازوں کے ذریعے لایا جاتا تھا جسے اہل کویت حسب ضرورت خرید لیتے''۔

''شط العرب سے پانی لانے کا خیال کس کا تھا''۔ ماجد نے پوچھا۔

''ایک آدمی تھا محمد یعقوب'' صالح نے جواب دیا ''اس نے اس صدی کے پہلے عشرے میں اس کام کا آغاز کیا۔ اس کی دیکھا دیکھی کئی اور لوگ اس کاروبار میں شامل ہوتے گئے لیکن پھر بھی پانی پورا نہیں پڑتا تھا۔ چنانچہ آج سے کوئی ساٹھ برس پہلے کویت واٹر کمپنی قائم ہوئی جس کے پاس اس قسم کے بہت سے جہاز تھے۔ یہ جہاز شط العرب سے پانی لا کر ان تالابوں میں ڈال دیتے جو ساحل سمندر پر خاص اس مقصد کے لئے بنائے گئے تھے۔ بہت بعد میں کویت آئل کمپنی نے اپنے طور پر الاحمدی کے علاقے میں میٹھے پانی کا ایک پلانٹ لگایا جو مدت تک کویت کی ضروریات بھی پوری کرتا رہا تاوقتیکہ حکومت نے خود اپنے پلانٹ نہیں لگا لئے''۔

اتنی دیر میں ہم ایک بہت خوبصورت سی عمارت کے پاس سے گزرے تو صالح بتانے لگا ''یہ کویت شیریٹن ہے۔ ہم اسے شیراتون الکویت کہتے ہیں۔ اس سے پہلے میں نے آپ کو ایس اے ایس کویت ہوٹل اور ہالیڈے ان کراؤن پلازہ دکھایا تھا۔ یہ سارے فائیو سٹار ہوٹل ہیں''۔

''لگتا ہے کہ یہاں کی ہوٹل انڈسٹری کافی مضبوط ہے'' کسی نے کہا۔

''خلیجی جنگ سے پہلے بھی یہ اور بہت سے دوسرے ہوٹل یہاں موجود تھے لیکن قابض افواج کے ہاتھوں انہیں کافی نقصان پہنچا۔ شیریٹن، میریڈیئن، کویت انٹرنیشنل اور رامدا، کوئی ہوٹل بھی ان کی دستبرد سے محفوظ نہ رہا تاہم جنگ کے اختتام پر جب کویت اچانک دنیا بھر کے صحافیوں اور کاروباری افراد کی توجہ کا مرکز بن گیا تو ان لوگوں کے شایان شان انتظامات کے پیش نظر ان ہوٹلوں کو جلدی جلدی ٹھیک کیا گیا۔ اب یہ ہوٹل پہلے سے بہتر کاروبار کر رہے ہیں''۔

ہم ایک جگہ سے گزرے تو گائیڈ کہنے لگا ''میکڈونلڈ کا بورڈ آپ نے دیکھا ہے؟ یہاں ایسے کئی ریستوران موجود ہیں۔ آپ کسی مشہور انٹرنیشنل چین کا نام لیں۔ آپ کو یہاں اس کا ریستوران ضرور ملے گا۔ پھر یہاں دیس دیس کے لوگ آباد ہیں جن کی کھانے پینے کی عادات الگ الگ ہیں اس لئے یہاں لبنانی، مصری، تھائی، جاپانی، چائنیز، انڈین اور پاکستانی ریستوران بھی بکثرت ہیں''۔

''آپ نے کبھی پاکستانی کھانا کھایا ہے؟''

''دو تین بار۔ مجھے تو بڑا مزا آیا خاص طور پر تکوں کا اور اس گوشت کا جو آپ کڑاہی میں پکاتی ہیں۔ آپ کی تندوری روٹی بھی بہت مزیدار ہوتی ہے'' اس نے ہمارے کھانوں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔

دور سے ایک بلند و بالا ٹاور نظر آیا تو صالح نے بتایا ''یہ برج التحریر ہے۔ آپ اسے لبریشن ٹاور بھی کہہ سکتے ہیں۔ اگرچہ اس کی تعمیر کا آغاز کویت پر غیر ملکی قبضے سے تین سال پہلے کمیونیکیشن سنٹر کے ایک حصے کے طور پر ہوا تھا اور اب بھی یہ اسی مقصد کے لئے استعمال ہو رہا ہے لیکن آزادی کے بعد اپنی تکمیل کے سبب اسے لبریشن ٹاور کہا جانے لگا ہے''۔

''کتنا اونچا ہوگا یہ ٹاور؟'' سوال کیا گیا۔

''تین سو بہتر میٹر ...... یہ اپنی نوعیت کا دنیا میں چوتھا سب سے اونچا ٹاور ہے۔ اس کے اوپر ایک خوبصورت سا ریستوران ہے اور سارے شہر کا نظارہ بھی کیا جا سکتا ہے''۔

اب ہم کویت کے سوہا بازار کے پاس سے گزر رہے تھے۔ ''ہم اسے سوق الذھب المرکزی کہتے ہیں۔'' گائیڈ نے بتایا ''یہ یہاں کی گولڈ مارکیٹ ہے۔ خواتین کو زیورات میں بڑی دلچسپی ہوتی ہے۔ آپ نے خریداری کرنی ہو تو میں کچھ دیر کے لئے یہاں رک سکتا ہوں''۔

''جی چاہتا ہے کہ بہت سی شاپنگ کی جائے'' میری شریک حیات نے میری طرف دیکھتے ہوئے قدرے تلخی سے کہا ''لیکن سارا مسئلہ پیسے کا ہے''۔

''آپ نے بالکل صحیح کہا'' کسی نے کہا ''یہاں تو ورائٹی بھی بڑی زبردست ہوگی لیکن کریں کیا۔ اندر جا کر اپنا دل ہی جلانا ہے''۔

''بھئی ہمیں تو کسی منی چینجر کے پاس لے چلیں'' منصوری کہنے لگے ''کچھ دینار لے لیں۔ کہیں ضرورت پڑ سکتی ہے''۔

''ابھی لیجئے'' گائیڈ نے جواب دیا ''کویت میں منی چینجرز کی کوئی کمی نہیں۔ لاکھوں ڈالر بھی تبدیل کرانا چاہیں تو دقت نہیں ہوگی''۔

اب تک ہم جن جن ملکوں میں گئے تھے الا ماشاء اللہ ڈالر سے کئی گنا زیادہ کرنسی ملا کرتی تھی لیکن کویت میں تقریباً سوا تین ڈالر کے بدلے ایک دینار مل رہا تھا۔

ابھی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ صالح نے اعلان کیا ''لیجئے جناب! اب ہمارا یہ ٹور اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ کچھ ہی دیر میں ہم کارلٹن ٹارو ہوٹل پہنچ جائیں گے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ کا یہ تجربہ خوشگوار رہا ہوگا۔ شام کو چھ بجے تیار رہیے گا، آپ کو بازار کی سیر کرانے کی ڈیوٹی بھی میرے ہی ذمہ ہے''۔

اور ٹھیک چھ بجے ہم دوبارہ کوسٹر میں بیٹھ چکے تھے۔

حکیم عبدالحق صاحب

سیب کے فوائد

نام : اردو میں سیب اور انگریزی میں ایپل (Apple) کہتے ہیں۔

اقسام : مشدی، امری، کالا کلو اور گولڈن وغیرہ۔ میرے نزدیک پاکستان میں سب سے عمدہ سیب کالا کلو ہے۔ اقسام کے لحاظ سے سینکڑوں قسم کا ہوتا ہے۔ اب تک سیب کی پندرہ سو اقسام ماہرین کے مشاہدہ میں آ چکی ہیں۔ صرف کشمیر کے چھوٹے سے خطہ میں تیس سے زائد قسم کے سیب پیدا ہوتے ہیں جو ذائقہ اور رنگ کے اعتبار سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔

فوائد: سیب ایک نہایت صحت بخش غذا اور دوا ہے اس کے متواتر استعمال سے صحت اور خوبصورتی کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ روزانہ صبح خالی پیٹ (حسب ضرورت) دو تین سیب کھا لئے جائیں تو چند ماہ میں صحت قابل رشک ہو جاتی ہے۔ جلد کا رنگ نکھر آتا ہے اور چہرے پر سرخی آ جاتی ہے۔ نہار منہ سیب کھانا بھوک بڑھاتا ہے۔ سیب کھانے سے بدن میں پھرتی اور چستی پیدا ہوتی ہے۔ سیب کے مسلسل استعمال سے معدے کے علاوہ جگر بھی بہتر کام کرنے لگتا ہے اور خون کی پیدائش کا عمل بڑھ جاتا ہے۔ جس سے انسان کی صحت بہتر ہو جاتی ہے۔ سیب میں فاسفورس کا جز پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے سیب دماغ کے لئے بھی مفید ہے۔ اس لئے دماغی کام کرنے والے احباب کے لئے سیب ایک نعمت خداوندی ہے۔ سیب میں فولاد کا جز بھی پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ خون کے سرخ ذرات میں اضافہ کرتا ہے۔

دل کے لئے سیب کے فوائد زمانہ قدیم سے مسلمہ چلے آتے ہیں۔ دل اور دماغ کی تقویت کے لئے میٹھا اور تازہ سیب استعمال کرنا چاہئے۔ باسی سیب استعمال نہ کریں۔ جگر اور معدہ کی اصلاح کے لئے معمولی ترش سیب استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن زیادہ ترش اور کچا سیب نہیں کھانا چاہئے۔ ترش سیب کا زیادہ استعمال سینے اور پٹھوں کے لئے مضر ہے۔ اگر بازار میں تازہ سیب نہ ملے تو سیب کا مربہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ معدے اور انتڑیوں کے جراثیم اور بدبو ختم کرنے کے لئے سیب کا عرق عمدہ چیز ہے۔ گردوں کو صاف رکھنے کے لئے سیب کا عرق اور جوس دونوں مفید ہیں۔ گردوں کے مریض اس کے ساتھ فلٹر کیا ہوا صاف پانی زیادہ پیئیں تو ان کے لئے بھی مفید ہے۔ سیب اچھی طرح دھو کر استعمال میں لانا چاہئے۔

قہوہ: سیب کے چھلکے پانی میں ابال کر لذیذ اور خوشبودار قہوہ یا چائے تیار کی جا سکتی ہے۔ کمزور اور بوڑھے اشخاص کے لئے یہ قہوہ بہت مفید غذا ہے۔ اس چائے اور قہوہ میں حسب ضرورت شہد، لیموں کا رس، سبز الائچی، پتی اور دودھ وغیرہ ملایا جا سکتا ہے۔

بے خوابی کا علاج : خشخاش 10 گرام (ایک تولہ)، میٹھے سیب کا رس 20 گرام (دو تولہ) اچھی طرح رگڑ کر چٹنی نما بنا لیں اور رات سونے سے آدھ گھنٹہ پہلے روزانہ استعمال میں لائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن کے استعمال سے پرسکون نیند آنے لگے گی۔

حضرت مصلح موعود کی زیارت

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) نے 16 مئی 56ء کو لندن سے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں لکھا:-

رمضان کے مہینہ میں دو تین مرتبہ آپ کو خواب میں دیکھا ہے اور ہمیشہ بہت اچھی صحت میں نظر آئے ہیں۔ (تاریخ احمدیت جلد 19 ص 351)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 57348 میں ریاست علی

ولد محمد منیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نعمت کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریاست علی گواہ شد نمبر 1 آصف ضیاء کاہلوں ولد چوہدری بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 کاشف منور ولد منور احمد

مسل نمبر 57349 میں محمد سلیم شاہد

ولد چوہدری باغ علی قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور پور نہر کوٹ امین قطبہ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ دکان جنرل سٹور مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔2۔ 5 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع موضع قطبہ مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ 5 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلیم شاہد گواہ شد نمبر 1 مجیب اللہ سیال ولد چوہدری حبیب اللہ سیال گواہ شد نمبر 2 امان اللہ سیال ولد چوہدری شاہ محمد سیال

مسل نمبر 57350 میں عابدۃ النساء

زوجہ محمد سلیم شاہد قوم آرائیں پیشہ سکول ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امین قطبہ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور چھ تولے ۔ 2۔ حق مہر بصورت زیور وصول شدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عابدۃ النساء گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 امان اللہ سیال ولد چوہدری محمد سیال

مسل نمبر 57351 میں عبداللطیف

ولد سردار علی قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 46 سال بیعت 1984ء ساکن اڈہ نور پور نہر ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 13 مرلہ مکان مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔سامان دکان الیکٹرک و جنرل سٹور اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللطیف گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم شاہد ولد چوہدری باغ علی گواہ شد نمبر 2 امان اللہ سیال ولد شاہ محمد

مسل نمبر 57352 میں حمیدہ بیگم

بیوہ چوہدری محمد اسلم مرحوم قوم جٹ سیال پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1935ء ساکن قطبہ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 8/ ایکڑ واقع قطبہ از وراثت والدین مالیتی -/6400000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 4/1 ایکڑ واقع کھرپیٹر ضلع قصور از سسر صاحب مالیتی -/1200000 روپے۔ 3۔حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے بطور ٹھیکہ زمین مبلغ.......... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد مبشر ولد چوہدری محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ سیال ولد شاہ محمد سیال

مسل نمبر 57353 میں ضیاء اللہ سیال

ولد چوہدری شاہ محمد سیال مرحوم قوم جٹ سیال پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت 1948ء ساکن قطبہ جوڑہ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 2 3/ ایکڑ واقع قطبہ جوڑہ مالیتی -/12800000 روپے۔2۔ 6 مرلہ مکان رہائشی مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ٹریکٹر اور زرعی آلات مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/220000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ضیاء اللہ سیال گواہ شد نمبر 1 امان اللہ سیال ولد چوہدری شاہ محمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبداللطیف ولد چوہدری سردار علی

مسل نمبر 57354 میں نعیم احمد مبشر

ولد محمد اسلم قوم جٹ چھینہ پیشہ زراعت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوڑا ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری بطور مزارع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد سیال ولد حمید اللہ سیال گواہ شد نمبر 2 امان اللہ سیال ولد چوہدری شاہ محمد سیال

مسل نمبر 57355 میں تانیہ ذکاء

بنت چوہدری ذکاء اللہ قوم سراء جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-6/11 ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ تانیہ ذکاء گواہ شد نمبر 1 ذکاء اللہ خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید اعجاز المبارک منیر وصیت نمبر 20891

مسل نمبر 57356 میں بابر منصور

ولد رفیع احمد قوم چیمہ پیشہ زراعت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 12/1 ایکڑ زمین مالیتی -/500000 روپے فی ایکڑ۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بابر منصور گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

مسل نمبر 57357 میں وقار احمد

ولد چوہدری رفیق احمد گھمن قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد نیر وصیت نمبر 33981 گواہ شد نمبر 2 چوہدری رفیق احمد گھمن والد موصی

مسل نمبر 57358 میں نذیر بیگم

زوجہ ملک رشید احمد قوم ملک بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ جھبر سرائے عالمگیر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ چھ کنال سفیدہ زمین مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے۔ 3۔ حق مہر -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیر بیگم گواہ شد نمبر 1 ملک رسید احمد ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2 ملک لئیق احمد ولد ملک رشید احمد

مسل نمبر 57359 میں سمیعہ ناز

زوجہ ملک محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی جھانگی والی لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیعہ ناز گواہ شد نمبر 1 ملک محمد سالم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27303

مسل نمبر 57360 میں طاہر محمود

ولد رفیع احمد قوم چیمہ پیشہ کاشتکاری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بارانی اراضی 13/ایکڑ 6 کنال واقع لیہ مالیتی -/1100000 روپے۔ 2۔ بھینس مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد ملک محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد عبداللہ خاں

مسل نمبر 57361 میں انس احمد

ولد ملک محمد اشرف قوم ملک ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد رفیع احمد گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد جہ ولد عبداللہ خان

مسل نمبر 57362 میں ناصر احمد طاہر

ولد چوہدری مبارک احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد جہ ولد عبداللہ خاں

مسل نمبر 57363 میں محمد اسحاق

ولد محمد یوسف مرحوم قوم بھٹی پیشہ مددگار کارکن عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد غلام قادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد حافظ محمد یوسف

مسل نمبر 57364 میں رضیہ بیگم

زوجہ نسیم احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96/گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/31000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/25000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان قمر (معلم سلسلہ) وصیت نمبر 34596 گواہ شد نمبر 2 فرخ رضوان احمد ولد نسیم احمد

مسل نمبر 57365 میں سعید احمد

ولد ڈاکٹر محمد شفیع قوم بھٹی پیشہ دوکانداری میں معاونت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96/گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ڈیڑھ کنال زمین چھٹا حصہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت معاونت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان قمر (معلم سلسلہ) گواہ شد نمبر 2 فرخ رضوان احمد

مسل نمبر 57366 میں ڈاکٹر مظفر احمد

ولد عطاء محمد قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 94/ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-1-06 یں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک مرلہ دوکان واقع پکا انا اسٹیشن مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ 8 مرلہ احاطہ غیر آباد مالیتی -/83000 روپے۔ 3۔ تین مرلہ رہائسی مکان مالیتی -/60000 روپے۔ 4۔ زرعی زمین 3 کنال مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیدد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد آصف ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چوہدری مربی سلسلہ ولد چوہدری دلبند علی

مسل نمبر 57367 میں قاسم جاوید

ولد بشارت احمد قوم اعوان پیشہ الیکٹریشن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دوکان بمعہ چوبارہ 4 مرلہ دوسرسائی اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔ جس میں میرا شرعی حصہ ساڑھے تین سرسائی بنتا ہے نیز اس دوکان کا کیس عدالت میں چل رہا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قاسم جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق وصیت نمبر 34250 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 40963

مسل نمبر 57368 میں مرزا تمیم فرحان

ولد مرزا وسیم احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا تمیم فرحان گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد شہزاد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد ولد موصی

مسل نمبر 57369 میں شیخ شفیق احمد

ولد شیخ امیر علی قوم شیخ قانونگو پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع چک نمبر 416/ج۔ب سوڈی ضلع ٹوبہ برقبہ پونے آٹھ مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے میں میرا حصہ مالیتی -/12500 روپے سات بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ 2۔ نقد رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 یحییٰ نبیل وصیت نمبر 40416

مسل نمبر 57370 میں عظمیٰ منور

بنت منور احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 11 گرام مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ منور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ ولد چوہدری محمد حسین وڑائچ

مسل نمبر 57371 میں مہوش ناصر

بنت ناصر احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 ماشے مالیتی اندازاً -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہوش ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود قریشی ولد محمد اکمل

مسل نمبر 57372 میں ہالہ نسرین

بنت بشارت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ہالہ نسرین گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ولد شیر خاں

مسل نمبر 57373 میں عثمان احمد نعیم وڑائچ

ولد مبارک احمد طاہر وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد نعیم وڑائچ گواہ شد نمبر 1 طارق سعید ولد سعید احمد سعید گواہ شد نمبر 2 عطاء الحمید ولد عبد المجید

مسل نمبر 57374 میں احمد طارق

ولد عبد المجید طاہر قوم آرائیں پیشہ سینٹری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد طارق گواہ شد نمبر 1 طارق سعید ولد سعید احمد سعید گواہ شد نمبر 2 عطاء الحمید ولد عبد المجید طاہر

مسل نمبر 57375 میں وحید احمد

ولد عبد المجید طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد سعید ولد محمد سعید گواہ شد نمبر 2 طارق سعید ولد سعید احمد سعید

مسل نمبر 57376 میں عمران احمد عارف

ولد محمد طفیل گھمن قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد عارف گواہ شد نمبر 1 طارق سعید ولد سعید احمد سعید گواہ شد نمبر 2 محمد طفیل گھمن والد موصی

مسل نمبر 57377 میں نداء الاسلام

بنت محمد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔ العبد نداء الاسلام گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم بھامبڑی ولد چوہدری عبدالکریم

مسل نمبر 57378 میں نثار احمد سراء

ولد چوہدری محمد سراء قوم جٹ پیشہ کارکن صدرانجمن احمدیہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کارکن+پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد سراء گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت نمبر 42080 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد مولوی احمد دین مرحوم

مسل نمبر 57379 میں آصفہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ یوسف گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 57380 میں سلمیٰ بتول

بنت عبدالرشید بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمیٰ بتول گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طٰہٰ رشید ولد عبدالرشید

مسل نمبر 57381 میں طٰہٰ رشید

ولد عبدالرشید قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طٰہٰ رشید گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ولد مہر بخش گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 57382 میں مظہر احمد مظفر

ولد مظفر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلم شرقی برکت (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظہر احمد مظفر گواہ شد نمبر 1 اظہر احمد ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد خیر دین

مسل نمبر 57383 میں عبدالماجد انور

ولد عبدالحمید آصف قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالماجد انور گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد ملک بشیر احمد

مسل نمبر 57384 میں سیدہ طیبہ سلطانہ

زوجہ عبدالماجد انور قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/55000 رپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ طیبہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد انور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662

مسل نمبر 57385 میں ناصرہ بیگم

زوجہ چوہدری محمود احمد سدھو قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/1000 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں 3 گرام مالیتی -/3000 روپے۔ 3۔ مکان واقع میرپور خاص مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محبوب احمد ولد چہدری محمود احمد سدھو گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 57386 میں چوہدری ظفر اللہ سدھو

ولد چوہدری غلام نبی قوم سدھو پیشہ زمینداری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سکنی پلاٹ برقبہ -/2160 مربع فٹ واقع ماڈل ٹاؤن کالونی میرپور خاص مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ بھینس 2 عدد مالیتی -/80000 رپے۔ 3۔ بھائیوں کے ساتھ مشترکہ 2 ٹریکٹر ایک موٹر سائیکل میں میرا 1/5 حصہ مالیتی -/186000 روپے۔ 4۔ حصہ از ترکہ والد مرحوم 32/ایکڑ واقع دیہہ 137 ضلع میرپور خاص 10/ایکڑ زمین چک نمبر 166/7-R میں میرا حصہ 7/60 مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔نوٹ:۔ترکہ میں سے 4/ ایکڑ 11 گھنٹہ زمین ملی ہے بقیہ قابل تقسیم ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری ظفر اللہ سدھو گواہ شد نمبر 1 محبوب احمد ولد چوہدری محمود احمد گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

57387 مسل نمبر میں بشریٰ بیگم

زوجہ چوہدری غلام رسول قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/96000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ 3۔ بھینس مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد غلام قادر مرحوم گواہ شد

نمبر2 عمران جری اللہ ولد محمد علی

مسل نمبر 57388 میں صغریٰ بیگم

زوجہ چوہدری محمد علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ 2۔ زیور 8 تولہ مالیتی -/96000 روپے۔ 3۔ بھینس ایک مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صغریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ولد غلام قادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 57389 میں قانتہ

بنت محمد عبداللہ بھٹی مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قانتہ گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم بھٹی ولد شہاب الدین مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان بھٹی ولد محمد عبداللہ بھٹی

مسل نمبر 57390 میں زاہدہ رحیم

بنت عبدالرحیم گجر قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ رحیم گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد میاں جان محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان بھٹی ولد محمد عبداللہ بھٹی مرحوم

مسل نمبر 57391 میں عابدہ رحیم

بنت چوہدری عبدالرحیم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ رحیم گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد میاں جان محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان بھٹی ولد محمد عبداللہ بھٹی مرحوم

مسل نمبر 57392 میں رضیہ بھٹی

بنت بشیر احمد بھٹی مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بھٹی گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد میاں جان محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان بھٹی ولد محمد عبداللہ بھٹی مرحوم

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ملکی اخبارات سے
خبریں

عام انتخابات 2007ء میں ہوں گے۔

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ عام انتخابات 2007ء میں ہی ہوں گے۔ مسلم لیگ انہیں ٹارگٹ بنا کر آگے چلے۔ انتخابات سے قبل تمام جاری ترقیاتی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچا کر ان کے فوائد عوام کی دہلیز تک پہنچائے جائیں۔ 2007ء تک پورے ملک میں بجلی اور دیگر سہولتوں کی فراہمی کا وعدہ بہر حال پورا کیا جائے گا۔

پاکستان کو ڈوبنے سے بچا لیا۔ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ میں نے پاکستان کو ڈوبنے سے بچایا۔ اسے اوپر لے گیا۔ خوشحال پاکستان کی بنیاد رکھی۔ خواہش ہے کہ تاریخ مجھے اسی حوالے سے یاد کرے۔

انتخابات نگران حکومت کے تحت ہوں گے۔

چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) قاضی محمد فاروق نے کہا ہے کہ عام انتخابات نگران حکومت کے تحت ہوں گے۔ ووٹر لسٹیں کمپیوٹرائزڈ اور غلطیوں سے پاک ہوں گی۔ عام انتخابات اور بلدیاتی الیکشن آئین کے تحت کرائے جائیں گے۔ نواز شریف اور بےنظیر کی واپسی کے لئے میں کچھ نہیں کر سکتا۔ نگران حکومت خود انتخابات میں حصہ نہیں لے سکے گی۔

بے نظیر نواز ملاقات۔ دو سابقہ وزراء اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو اور میاں نواز شریف کے درمیان لندن میں ملاقات ہوئی۔ جس میں بحالی جمہوریت کے لئے جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

مصر میں بم دھماکے۔ مصر میں تین بم دھماکوں کے نتیجہ میں 100 سے زائد افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔

نیپال میں پرتشدد مظاہرے۔ نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو میں پولیس اور مظاہرین میں جھڑپوں کے باعث 16 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ شاہ نیپال نے پارلیمنٹ کی بحالی کا اعلان کر دیا ہے۔

اسامہ اور الظواہری۔ امریکی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ اسامہ بن لادن پاک افغان سرحد کے قریب جبکہ الظواہری کسی آبادی میں روپوش ہے۔ وزیر داخلہ آفتاب شیر پاؤ نے کہا ہے کہ اسامہ اور الظواہری پاکستان میں نہیں ہیں۔ انہیں افغانستان میں تلاش کیا جائے۔

عراق میں 19 ہلاک۔ عراق کے دارالحکومت بغداد میں 7 بم دھماکوں میں کم از کم 19 افراد ہلاک اور 150 سے زائد زخمی ہوگئے۔ بغداد کے نواحی علاقے میں ایک ٹرک سے 17 لاشیں برآمد ہوئیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22 اپریل

طلوع فجر	3:58
طلوع آفتاب	5:26
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:47

درخواست دعا

مکرم شیخ حارث احمد صاحب نائب وکیل صنعت وتجارت تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ امۃ المجید صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب آف صدیق بھٹہ والے شدید علیل ہیں اور ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹرز نے دل کا اپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں نہایت عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم پروفیسر طارق بشیر صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ استانی زبیدہ بیگم صاحبہ ریٹائرڈ ٹیچر نصرت گرلز ہائی سکول اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب شمس بعارضہ فالج فضل عمر ہسپتال کے زنانہ میڈیکل وارڈ میں داخل ہیں۔ ان کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

بقیہ صفحہ 1

بالکل معمولی سی رقم اس کے بدلہ میں دے دیتے ہیں حالانکہ اصل جائیداد کی قیمت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ تو ایک تو یہ ہے کہ وصیت کرنے والے، نظام وصیت میں شامل ہونے والے، ان سے بھی حضرت مسیح موعود نے تقویٰ کے اعلیٰ معیار کی امید رکھی ہے اس لئے ان کو ہمیشہ قول سدید سے کام لینا چاہئے اور حقیقت بیان کرنی چاہئے کیونکہ جو نظام وصیت میں شامل ہیں تقویٰ کے اعلیٰ معیار اور شریعت کے احکام کو قائم کرنے کی ذمہ داری ان پر دوسروں کی نسبت بہت زیادہ ہے۔ اس لئے جو بھی حقیقت ہے، قطع نظر اس کے کہ آپ کے بھائی پر کوئی حرف آتا ہے یا ناراضگی ہو یا نہ ہو، حقیقت حال جو ہے وہ بہر حال واضح کرنی چاہئے۔ تاکہ ایک تو یہ کہ کسی کا حق مارا گیا ہے تو نظام حرکت میں آئے اور ان کو حق دلوایا جائے۔ دوسرے ایک چیز جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے شریعت کی رو سے اس سے وہ اپنے آپ کو کیوں محروم کر رہی ہیں۔ اور صرف یہی نہیں کہ اپنے آپ کو محروم کر رہی ہیں بلکہ وصیت کے نظام میں شامل ہو کے جو ان کا ایک حصہ ہے اس سے خدا تعالیٰ کیلئے جو دینا چاہتی ہیں اس سے بھی غلط بیانی سے کام لے کے وہاں بھی صحیح طرح ادائیگی نہیں کر رہیں۔ تو اس لئے یہ بہت احتیاط سے چلنے والی بات ہے۔ وصیت کرتے وقت سوچ سمجھ کر یہ ساری باتیں واضح طور پر لکھ کے دینی چاہئیں۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 115)

(مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ہیپاٹائیٹس بی۔ سی ایک جان لیوا مرض!

اس کے خلاف جہاد۔ ہمارا قومی فرض!

آئیے حکومت پاکستان کا ساتھ دیں۔ ہیپاٹائیٹس کو مات دیں

اس موذی مرض سے بچنے کے لیے

احتیاطی تدابیر

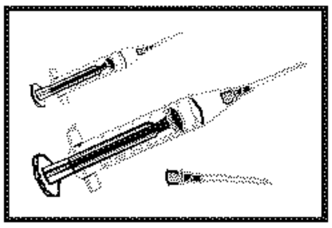

ہر بار نئی ڈسپوزیبل سرنج استعمال کریں۔

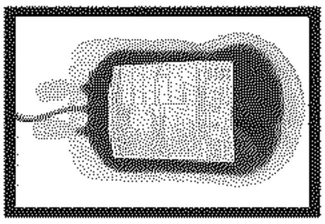

لیب سے خون کی مکمل تصدیق کرالیں

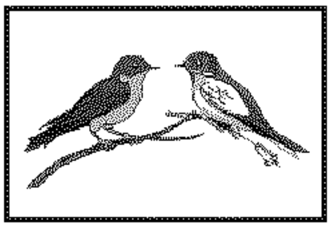

خود کو شریکِ زندگی تک محدود رکھیں۔

اگر آپ یا آپ کا کوئی عزیز خدانخواستہ
ہیپاٹائیٹس بی یا سی میں مبتلا ہو تو

ہیپاگارڈ® الگزر

استعمال کریں

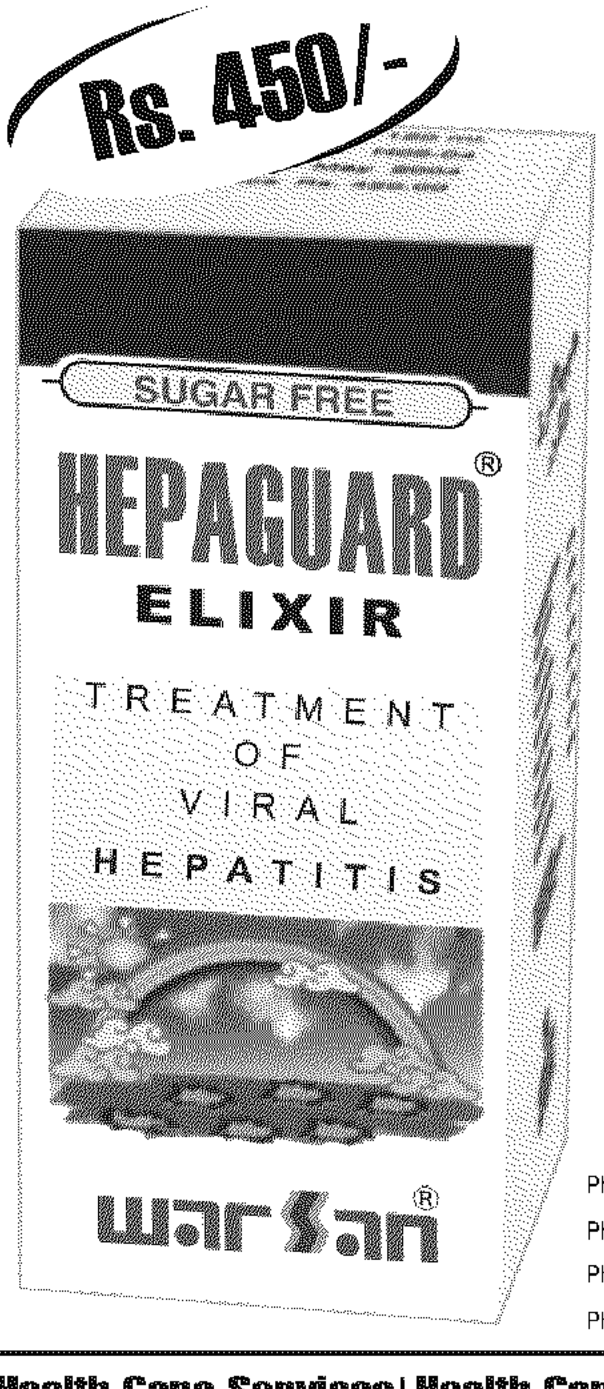

ہیپاگارڈ الگزر کو ہیپاٹائٹس بی۔ سی
کی مندرجہ ذیل علامات میں موثر پایا گیا ہے

▪ بھوک کا کم لگنا یا ختم ہو جانا ▪ قے اور متلی کی کیفیت کا ہونا ▪ ہلکا یا تیز بخار ہونا ▪ جلد یا آنکھوں کی رنگت کا زرد پڑ جانا ▪ پیشاب گہاڑے زرد رنگ کا آنا ▪ شدید تھکاوٹ کا احساس ▪ پٹھوں اور جوڑوں میں تناؤ اور درد کا رہنا ▪ پیٹ کے اوپر دائیں حصہ میں ہلکا درد محسوس ہونا ▪ ٹانگوں اور پیروں کا سوج جانا ▪ ہتھیلیوں کی سرخی مائل رنگت ▪ بالوں کا جھڑنا۔ مردوں میں بغل اور سر کے بالوں میں کمی ▪ خون کی قے آنا یا پاخانے کی رنگت کالی ہونا ▪ جگر اور تلی کا بڑھ جانا

▪ شفایاب مریضوں کا تناسب 74 فیصد ▪ صحت کی علامات 3 دنوں میں ظاہر
▪ 27 ہفتے استعمال کے بعد PCR اور LFT ٹیسٹ کروائیں

راستہ زندگی کا

ہیپاگارڈ® الگزر

قریبی میڈیکل و ہومیو پیتھک سٹور سے طلب فرمائیں۔

HELP LINE: 0300-4661902
Web: www.warsanhomoeopathic.com

کراچی۔ Ph: 0300-2105838, 021-6614030 اندرون سندھ Mob: 0300-3085710 ملتان۔ Ph: 061-544467
لاہور۔ Ph: 042-6369693, 7658873 فیصل آباد۔ Ph: 041-614460 گوجرانوالہ۔ Ph: 055-3843556
راولپنڈی۔ Ph: 051-5552509, 5552790 پشاور۔ Ph: 091-2592312 ساہیوال۔ Ph: 0441-61888, 61999
گجرات۔ Ph: 04331-530344 سرگودھا۔ Ph: 0451-217191,217833 حیدرآباد۔ Ph: 0221-782959

Health Care Services | Health Care Services | Health Care Services | Cosmos Services
Aram Bagh Road Karachi